



## سوال

(275) اذان میں اضافہ ناجائز اور بدعت ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مؤذن جب یمنار پر فجر کی اذان کہتے ہیں تو اذان شروع کرنے سے پہلے دو تین بار کہتے ہیں صَلُّوا (نماز پڑھو) یا کہتے ہیں الصَّلَاة (نماز) پھر اذان شروع کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کو یہ کہنے دیا جائے یا منع کیا جائے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ دین کی بنیاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع پر ہے، بدعت اور لہجہ پر نہیں، اس کی تائید جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے ہوتی ہے:

((مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا بَدَأَ مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے ہمارے دین میں وہ چیز لہجہ کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔“

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

”جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔“

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّا كُنَّا وَمُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بَدْعَةٌ))

”نئے لہجہ کہنے جانے والے کاموں سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے۔“



اسی طرح یہ بات بھی سب کو معلوم ہے کہ شرعی اذان فجر میں سترہ کلمات اور باقی نمازوں کے لیے پندرہ کلمات پر مستعمل ہے۔ جب شرعی طور پر ثابیت کام میں کوئی اضافہ کیا جائے، خواہ شروع میں اضافہ کیا گیا ہو، یا اس کے آخر میں تو اس اضافہ کو بدعت کہا جائے گا اور اس کی تردید کرنا ضروری ہوگا اور جو شخص یہ کام کرے اسے منع کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اذان میں اس سے زیادہ بلوغ، زیادہ مؤثر اور زیادہ بیدار کرنے والے الفاظ موجود ہیں۔ کیونکہ مؤذن پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شان بیان کرتا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ حَیَّ عَلَی الصَّلَاة (نماز کی طرف آؤ) حَیَّ عَلَی الصَّلَاة (کامیابی کی طرف آؤ) کے الفاظ دہراتا ہے۔ اس لیے مذکورہ مؤذن جو الفاظ کہتے ہیں اور اذان سے پہلے پر زائد الفاظ صَلُّوا یا الصَّلَاة وغیرہ کہتے ہیں انہیں سے منع کرنا چاہیے تاکہ شرعی عمل غیر شرعی بدعات سے محفوظ رہے۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 312

محدث فتویٰ